

March 2010

News & Views

Khabor-o-Nazar

مارچ ۲۰۱۰ء

خبر و نظر



News & Views Khabr-o-Nazar خبر و نظر

Issue No:3

شماره نمبر: ۳

Editor-in-Chief ایڈیٹور ان چیف

Richard W. Snelsire رچرڈ ڈی ویو سنیل سائر
Press Attaché and پریس اتاچی و
Country information Officer کنٹری انفارمیشن آفیسر
U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Managing Editor مینیجنگ ایڈیٹر

M. Gill ایم جیل
Assistant information Officer اسسٹنٹ انفارمیشن آفیسر
U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Cultural Editor کلچرل ایڈیٹر

Leslie Phillips لیزی فلیپس
Assistant Cultural Affairs Officer اسسٹنٹ کلچرل آفیسر
U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Published by شائع کردہ

Public Affairs Section شعبہ تعلقات عامہ
Embassy of the سفارت خانہ
United States of America ریاست ہائے متحدہ امریکہ
Ramna-5, Diplomatic Enclave رمانہ-۵، ڈپلومیٹک انکلیو،
Islamabad, Pakistan اسلام آباد
Phone: 051-2080000 فون:
Fax: 051-2278607 فیکس:
Email: infoisb@state.gov ای میل:
Website: http://islamabad.usembassy.gov ویب سائٹ:

Designed by ڈیزائن

Saeed Ahmed سعید احمد

Printed by پرنٹنگ

PanGraphics (Pvt) Ltd., Islamabad چین گرافکس، اسلام آباد



Front Cover

Ms. Farah Pandith Special Representative to Muslim communities with students of a local madressah in Karachi.

سرورق

عالم اسلام کے لئے امریکہ کی خصوصی مندوب فرح پنڈت کراچی کے ایک مدرسہ میں طالبات کے ساتھ

Back Cover

Bright sun reflects off the exterior of the Islamic Center of America mosque in Dearborn, Michigan. The new \$14 million, 70,000-square-foot facility opened in May 2005. (AP Photo/Paul Sancya)

پس ورق

ڈیئر بئروں میں شی گن میں اسلامک سینٹر آف امریکہ کا بیرونی منظر۔ مرکز کی نئی عمارت کا افتتاح مئی 2005 میں کیا گیا اور ستر ہزار مربع فٹ پر مشتمل یہ عمارت 14 ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہوئی۔

table of Contents فہرست مضامین

4	Editor's Corner گوشہ مدیر
5	Khbr Chat قارئین کی آراء
7	United States Donates 40 More Ambulances to Pakistan پاکستان کے لئے مزید 40 امریکی ایبولینس گاڑیوں کا تحفہ
8	U.S. Special Representative to Muslim Communities Farah Pandith in Pakistan عالم اسلام کیلئے امریکہ کی خصوصی مندوب فرح پنڈت کا دورہ پاکستان
10	Secretary of State addresses U.S.-Islamic World Forum in Doha امریکی وزیر خارجہ کلنٹن کا دوچہ میں امریکہ اور مسلم دنیا کے فورم سے خطاب
12	Realizing Pakistan's Economic Potential پاکستان کی اقتصادی صلاحیت کا ادراک
14	U.S. Targets Pakistan's Energy Crisis پاکستان میں توانائی کے بحران پر قابو پانے کے لئے امریکی اعانت
17	Photo Gallery: Ambassador Holbrooke's Visit سنیئر رچرڈ ہالبروک کا دورہ پاکستان فوٹو گیلری:
18	Sixty Students Graduate U.S. Funded English Language Skills Program 60 طلبہ نے امریکی اعانت سے انگریزی زبان کا کورس مکمل کر لیا
19	Becky Gates, Visits U.S.-Supported School بیکی گیس کا امریکی اعانت حاصل کر نیوالے اسکول کا دورہ
20	Braille Quran Donated to Michigan Islamic Center مشی گن اسلامی مرکز کے لئے بریل قرآن کا تحفہ
22	Ambassador Patterson Announces \$200,000 for LABARD Foundation امریکی سفیر کی جانب سے معذور افراد کی بحالی کیلئے 2 لاکھ ڈالر امداد کا اعلان
24	Alumni Connect دیرینہ تعلق
28	Visit the 50 States امریکہ کی پچاس ریاستوں کی سیر
34	One Success at a Time کامیابی کی داستان
36	Book of the Month منتخب کتاب
37	Ask the Consul تو نصل سے پوچھئے
39	Videography وڈیو گرافی



Editor's Corner

گوشہ مدیر

محترم قارئین :

Dear Readers:

The President addressed the U.S.-Islamic World Forum on February. 12. He reiterated his commitment to a new beginning with Muslim communities around the world and his administration's plans to follow-up on his historic June 4th Cairo speech. In that speech he had called for a new beginning between the United States and Muslims around the world. The President emphasized that the U.S is ending in the war in Iraq, creating partnerships to isolate violent extremists in Afghanistan, and pursuing a two-state solution that recognizes the rights and security of Palestinians and Israelis. He also described the government-wide approach his administration is taking to create immediate and long-term programs and partnerships that will seek to improve the daily lives of people in Muslim communities all over the globe.

President Obama and his administration have fundamentally recast America's relationship with Pakistan. Many of you will recall Secretary Clinton's visit to Pakistan in October during which she conducted an extraordinary set of public meetings, interviews and outreach events over a four day period. This month we have the U.S. Special Representative to Muslim communities, Farah Pandith, on the cover. She visited Pakistan and met with Pakistanis from all walks of life and expressed the administration's focus on the Muslim community in general and Pakistan in particular.

Excerpts of Secretary Clinton's address to the U.S.-Islamic World Forum in Qatar, the Special U.S. Representative for Pakistan and Afghanistan Ambassador Holbrooke's latest visit, an article by Deputy Secretary of Treasury Neal Wolin, and the handing over of an additional 40 state-of-the-art ambulances for the people of Pakistan make for thought provoking reading in this month's edition.

Thank you, as always for your letters and suggestions.

Richard W. Snelsire
Editor-in-Chief and Press Attache
U.S. Embassy Islamabad
Email: infoisb@state.gov
Website: <http://Islamabad.usembassy.gov>

صدر اور اہمہ نے 12 فروری کو یو ایس اسلامک ورلڈ فورم سے خطاب کیا۔ انھوں نے دنیا بھر کے مسلم معاشروں سے نئے تعلقات قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور 4 جون کو قاہرہ میں کی گئی اپنی تقریر کو عملی جامہ پہنانے کے حوالہ سے اپنی انتظامیہ کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ اس تقریر میں انھوں نے امریکہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے درمیان از سر نو تعلقات قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ صدر نے عراق میں جنگ بند کرنے، افغانستان میں تشدد اٹھنا پسندوں کو تنہا کرنے کے لئے شراکت کا قائم کرنے اور مسئلہ فلسطین کے دور یا ستوں پر مبنی حل پر زور دیا تھا جس میں اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے حقوق اور سلامتی کو تسلیم کیا گیا ہو۔ انھوں نے دنیا بھر میں مسلمانوں کی روزمرہ زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور دیر پا منصوبوں اور شراکت کا پیدا کرنے کی غرض سے اپنی انتظامیہ کی طرف سے حکومتی سطح پر کی جانے والی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔

صدر اور اہمہ اور ان کی انتظامیہ نے امریکہ کے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو نئے سرے سے استوار کیا ہے۔ آپ میں سے بہت سے احباب کو وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کا اکتوبر کا چار روزہ دورہ پاکستان یاد ہوگا جس کے دوران انھوں نے غیر معمولی عوامی اجتماعات سے خطاب کیا، انٹرویو دیئے، اور عوامی رابطہ تقریبات میں شرکت کی تھی۔ اس مہینے ہم نے مسلم معاشروں کے لئے امریکہ کی خصوصی نمائندہ فرح پنڈت کو سرورق کی زینت بنایا ہے۔ انھوں نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران یہاں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں سے ملاقاتیں کیں اور اس امر کا اظہار کیا کہ مسلمان معاشرے بالعموم اور پاکستان بالخصوص امریکی انتظامیہ کی توجہ کا مرکز ہیں۔

قطر میں یو ایس اسلامک ورلڈ فورم سے وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کے خطاب کے اقتباسات، پاکستان اور افغانستان کے لئے امریکہ کے نمائندہ خصوصی سفیر ہالبروک کا حالیہ دورہ، نائب امریکی وزیر خزانہ نیل وولن کا مضمون، اور پاکستان کے عوام کے لئے مزید 40 جدید ترین ایبولینسوں کا عطیہ، اس ماہ کے شمارے کے مطالعہ کو فکرا انگیز بناتے ہیں۔

ہمیشہ کی طرح خطوط لکھنے اور اپنی آراء سے نوازنے پر آپ کا شکریہ۔

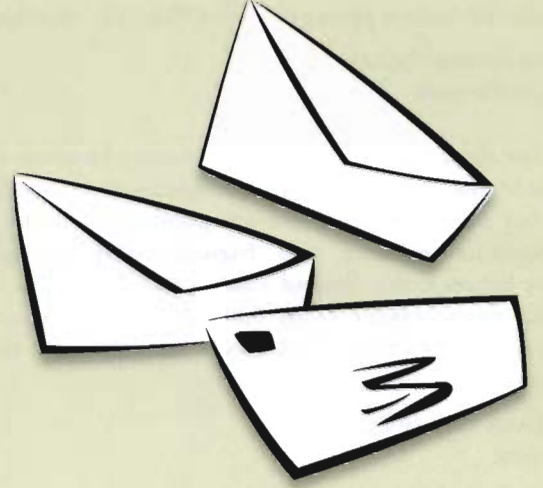
رچرڈ ویلیو سنیلسائر
مدیر اعلیٰ و پریس اتاشی
سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

ای میل: infoisb@state.gov

ویب سائٹ: <http://Islamabad.usembassy.gov>

Khabr Chat

قارئین کی آراء



A couple of days back, I had the opportunity to read the Khabr-o-Nazar magazine at the office of Al-Khidmat Foundation Pakistan and found it a very sublime and informative journal which conveys sufficient knowledge not only about the global issues, but also about the United States and its policies. It also plays an important and appreciable role in bridging the gap between the peoples of Pakistan and the United States.

I will be very happy if you send me a copy of Khabr-o-Nazar every month.

Imran Zahoor Ghazi,
Director Department of Public Relations,
Jamaat-i-Islami Pakistan, Mansoor, Lahore.

Your name has been included in the list of Khabr-o-Nazar readers and you will regularly receive a copy of the magazine from this month. Editor.

I received the January 2010 issue of Khabr-o-Nazar, which also carried my letter in the Khabr Chat column for which I am greatly thankful to you. The January issue of the magazine was very good because it carried several articles on women's rights in a befitting manner. The pictures of New York state published in the article titled Visit to 50 States were worth-seeing. I suggest you to continue this series with as many pictures of a particular state as possible.

Muhammad Azam Ansari,
Hafizabad

The in-depth study of the previous three issues of Khabr-o-Nazar enabled me fully to know the volume of U.S.

چند روز قبل الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان کے دفتر میں 'خبر و نظر' رسالہ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ میں نے اسے بہت معلوماتی پایا، جس سے نہ صرف عالمی مسائل بلکہ امریکہ اور اس کی پالیسیوں پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ یہ رسالہ پاکستان اور امریکہ کے عوام کے درمیان خلیج دور کرنے میں بھی اہم اور قابل تہنئین کردار ادا کر رہا ہے۔

عمران ظہور غازی

اعلم شعبہ تعلقات عامہ، جماعت اسلامی پاکستان، منصورہ، لاہور

آپ کا نام 'خبر و نظر' کے قارئین کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے اور اس ماہ سے آپ کو ہمارا میگزین باقاعدگی سے ملا کرے گا۔ مدیر

جنوری 2010 کا 'خبر و نظر' کا شمارہ موصول ہوا، جس میں قارئین کی آراء کے کالم میں میرا خط بھی شائع ہوا ہے۔ اس کے لئے آپ کا بے حد ممنون ہوں۔ جنوری کا شمارہ بہت اچھا تھا کیونکہ اس میں خواتین کے حقوق کے بارے میں بہت اچھے مضامین شامل تھے۔ ریاست نیویارک کی تصاویر، جو '50 ریاستوں کی سیر' کے مضمون میں شائع ہوئی ہیں، وہ بھی قابل دید تھیں۔ میری تجویز ہے آپ یہ سلسلہ جاری رکھیں اور ہر ریاست کی زیادہ سے زیادہ تصاویر شائع کریں۔

محمد اعظم انصاری

مانڈا آباد

خبر و نظر کے گزشتہ تین شماروں سے مجھے معلوم ہوا کہ امریکہ پاکستان کے زلزلہ زدہ علاقوں کی تعمیر نو اور بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لئے کتنی مدد دے رہا ہے۔ متعلقہ مضامین پڑھنے کے بعد امریکہ کے

assistance for the reconstruction of the earthquake-hit areas of Pakistan as well as to overcome the energy crisis in the country. The related articles helped me to change my mind about the United States and develop a positive thinking about that country. I am of the view that Khabr-o-Nazar can go extra miles to further strengthen the Pak-U.S. relations.

Jam Kafayatullah Jatoi,
Muzaffargarh

A few days ago, I had the opportunity to come across Khabr-o-Nazar and found it very informative and beautiful magazine owing to its state-of-the-art publication and contents. This magazine reflects the friendly and mutually-beneficial ties between the United States and Pakistan. I congratulate the Khabr-o-Nazar team for publishing such an informative magazine and hope that it will maintain its standard in the future.

Zahid Hussain,
Attock

Due to its beautiful printing and informative contents, Khabr-o-Nazar is a very interesting magazine. Its publication is a clear manifestation of the deep and close relations between Pakistan and the United States. After reading this magazine we can opine that Khabr-o-Nazar aims at providing valuable information about the U.S. to the Pakistan people.

Murli Chand / Gopi Chand,
Shikarpur

I have received the January 2010 issue of Khabr-o-Nazar through post for which I am greatly thankful to you and hope that I will regularly get the magazine every month. This issue was very informative especially for the material published about New York in the regular column titled Visit The 50 States. In the magazine, the side-by-side publication of the contents in English and Urdu languages is very helpful for the readers.

Muhammad Ehtesham Khan,
Lahore

Recently, I got a chance to read Khabr-o-Nazar through one of my friends. Being an avid reader of such material, I found the magazine very interesting and full of valuable information. Especially, Secretary of State Hillary Clinton's address titled, We Came As A Partner Not Patron, Visit the 50 States, and the inputs by other writers, were very informative.

I hope that this magazine can play a very important role in eliminating differences between the peoples of Pakistan and the United States. Its contents in English and Urdu are equally useful for both highly-educated people and the common readers.

I would like to request that number of pages of Khabr-o-Nazar should be increased and articles about Americans War of Independence and Cultural Corners of United States of America should also be included in the future issue of the magazine.

Muhammad Yasin,
Islamabad

بارے میں میری سوچ میں تبدیلی آئی ہے اور اب میں اُس کے بارے میں مثبت سوچ رکھتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں 'خبر و نظر' پاک۔ امریکہ تعلقات مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔

جام کفایت اللہ جتوئی

مظفر گڑھ

'خبر و نظر' اپنے مواد کے لحاظ سے ایک بہت معلوماتی اور خوبصورت رسالہ ہے۔ یہ رسالہ امریکہ اور پاکستان کے دوستانہ اور باہمی طور پر مفید تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ میں 'خبر و نظر' کی ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اس کا معیار آئندہ بھی برقرار رہے گا۔

زاہد حسین
انک

'خبر و نظر' پاکستان اور امریکہ کے گہرے اور قریبی تعلقات کی عمدہ عکاسی کرتا ہے۔ اسے پڑھنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ رسالہ پاکستان کے لوگوں کو امریکہ کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

مرلی چند / گوپلی چند

شکارپور

مجھے بذریعہ ڈاک 'خبر و نظر' کا جنوری 2010 کا شمارہ موصول ہوا ہے، جس کے لئے آپ کا بے حد شکر گزار ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ مجھے یہ رسالہ باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔ جنوری کا شمارہ بہت معلوماتی تھا، خصوصاً 50 ریاستوں کی سیر کے سلسلہ میں نیویارک کے بارے میں شائع ہونے والا مضمون بہت معلوماتی تھا۔ رسالے میں انگریزی اور اردو مواد کی آسنے سامنے اشاعت قارئین کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔

محمد احتشام خان

لاہور

حال ہی میں مجھے اپنے ایک دوست کے توسط سے 'خبر و نظر' پڑھنے کا موقع ملا۔ میں نے اسے بہت دلچسپ اور معلوماتی پایا، خصوصاً وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن کا خطاب یہ عنوان "ہم شراکت دار ہیں، سرپرست نہیں"؛ "50 ریاستوں کی سیر" اور دوسرے مصنفین کے مضامین بہت معلوماتی تھے۔

میں امید رکھتا ہوں کہ یہ رسالہ پاکستان اور امریکہ کے لوگوں کے درمیان اختلافات دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں مضامین کے اشاعت اعلیٰ تعلیم یافتہ اور عام قارئین دونوں کے لئے مفید ہے۔

میری درخواست ہے کہ رسالے کے صفحات بڑھائے جائیں اور آئندہ شماروں میں 'امریکہ کی جنگ آزادی' اور 'لنکن کارنرز' کے بارے میں بھی مضامین شائع کئے جائیں۔

محمد یاسین

اسلام آباد

United States Donates 40 More Ambulances to Pakistan

پاکستان کے لئے مزید 40 امریکی ایمبولینس گاڑیوں کا تحفہ

The United States has donated 40 more state-of-the-art and fully equipped ambulances to health departments in Pakistan as part of an ongoing six-year project designed to help save the lives of those in need of urgent medical care — especially pregnant women and newborns — by providing more rapid access to local health centers, bringing to 126 funded by the U.S. Agency for International Development (USAID).

With the January 30 donations to the district health departments in Dadu, Jafferabad, Vehari and Multan, the United States has now donated 126 ambulances since 2007.

U.S. is partnering with Pakistani officials on the Pakistan Initiative for Mothers and Newborns (PAIMAN), a \$92.8 million project that seeks to build the capacity of existing health systems and create a community-based approach to ensure care for mothers and newborns.

“Access to medical services in emergencies is crucial to the reduction of maternal and infant mortality,” said Miriam Lutz, a health officer who spoke at the January 30 donation ceremony in Lahore. “We hope that

امریکہ نے پاکستان کے صحت کے محکموں کو مزید 40 ایمبولینس گاڑیوں کا عطیہ دیا ہے۔ یہ جدید ترین گاڑیاں تمام ضروری آلات سے لیس ہیں۔ یہ تحفہ اُس 6 سالہ منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد ایسے مریضوں، خصوصاً حاملہ خواتین اور بچوں، کی زندگیاں بچانے میں مدد دینا ہے جنہیں فوری طور پر صحت کے مقامی مراکز پہنچانے اور طبی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ 30 جنوری کو دی جانے والی ان گاڑیوں کے بعد، جو دادو، جعفرآباد، وہاڑی اور ملتان کے صحت کے ضلعی محکموں کو دی گئیں، امریکہ 2007 سے لے کر اب تک اس طرح کی کل 126 ایمبولینس گاڑیاں دے چکا ہے۔ امریکہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کے بارے میں پاکستان کے پروگرام (پیمان) کے لئے بھی پاکستانی حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ 92.8 ملین ڈالر کے اس منصوبے کا مقصد یہ ہے کہ صحت کے موجودہ نظام کی صلاحیت بڑھائی جائے اور ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کی اہمیت کے بارے میں لوگوں میں شعور پیدا کیا جائے۔



یہ ایمبولینس گاڑیاں پاکستانی حکام کے حوالے کرنے کی تقریب 30 جنوری کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ ہیلتھ آفیسر میریم لٹز نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا: ”زچہ بچہ کی شرح اموات میں کمی لانے کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ انہیں ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر ہسپتال پہنچایا جائے۔ ہمیں امید ہے ایمبولینس گاڑیوں کا یہ تحفہ اُن چار ضلعوں میں، جہاں یہ گاڑیاں دی جارہی ہیں، ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی زندگیاں بچانے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔“

اس سے پہلے 22 دسمبر 2009 کو بھی ایمبولینس گاڑیاں دینے کی اسی طرح کی تقریب منعقد کی گئی

this donation will help to protect the lives of mothers and their children in these four districts for years to come.”

The ceremony mirrored one from December 22, 2009, when US donated 10 ambulances to the Dera Ismail Khan Health Department. Throughout 2009, the United States donated ambulances to rural communities in the provinces of Punjab, Sindh, Baluchistan and the North West Frontier Province (NWFP).

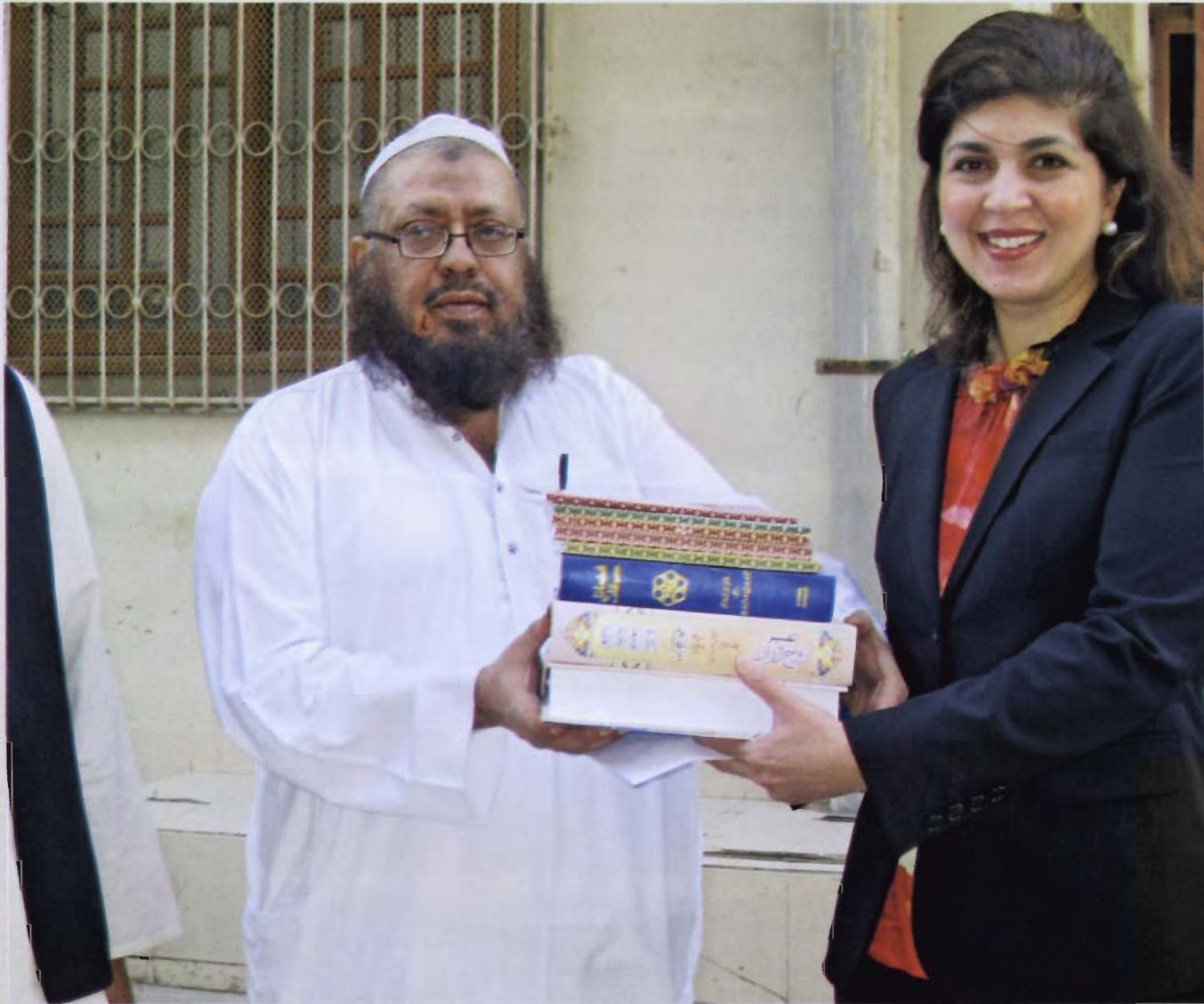
The ambulances are specially designed and equipped to assist pregnant women and newborns and are being used to transport patients to renovated and re-equipped labor and delivery wards across Pakistan. The program also includes training for health department drivers and paramedics operating the ambulances.

The PAIMAN project is also upgrading 34 health facilities in NWFP and eight in the Azad Jammu and Kashmir region so they can function round-the-clock.

جب امریکہ نے ڈیرہ اسماعیل خان کے محکمہ صحت کو 10 ایمبولینس گاڑیوں کا عطیہ دیا تھا۔ 2009 کے دوران امریکہ کی طرف سے پنجاب، سندھ، بلوچستان اور سرحد کے دیہی علاقوں کیلئے گاڑیاں فراہم کی گئیں۔ یہ گاڑیاں خاص طور پر حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کی ضرورت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں جو پاکستان بھر میں حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو جدید لیبر اور ڈیلوری روم تک پہنچانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ محکمہ صحت کے ڈرائیوروں اور معاون طبی عملے کو ان گاڑیوں کے استعمال کی تربیت بھی دی گئی ہے۔

پیمان منصوبہ سرحد میں 34 اور آزاد کشمیر میں 8 مراکز صحت کو جدید بنانے میں بھی مدد دے رہا ہے تاکہ یہ مراکز دن رات کھلے رہیں۔

U.S. Special Representative to Muslim communities, **Farah Pandith Visits Pakistan**



U.S. Special representative to Muslim communities Ms. Farah Pandith visited Pakistan from February 8 to 12. She met with leading Pakistani scholars, religious leaders and academics in Islamabad, Lahore and Karachi. During her trip to Karachi, she visited the mausoleum of Quaid-i-Azam Mohammad Ali Jinnah to pay homage to the founder of Pakistan. Ms. Pandith also met with students and faculty members of the Jamia Binoria Al-Alamia, and Jamia Islamia Clifton in Karachi.

In Lahore, the U.S. Envoy interacted with students of Lahore College for Women. While in Islamabad, Ms. Pandith visited the International Islamic University (IIU), and exchange views with students engaged in learning Islamic studies. She conveyed President Obama's commitment to forging a lasting relationship with the Muslim community.



عالم اسلام کیلئے

امریکہ کی خصوصی مندوب

فرح پنڈت کا دورہ پاکستان



امریکہ کی خصوصی مندوب فرح پنڈت نے 8 سے 12 فروری کے دوران پاکستان کا دورہ کیا۔ اپنے قیام کے دوران انہوں نے اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں ممتاز پاکستانی اسکالرز، مذہبی رہنماؤں اور اساتذہ سے ملاقاتیں کی۔ کراچی میں انہوں نے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر حاضری دی۔ محترمہ پنڈت نے جامعہ بنوریہ العالمیہ اور جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے طالب علموں اور اساتذہ کرام سے بھی ملاقاتیں کیں۔ لاہور میں امریکی مندوب نے لاہور کالج برائے خواتین میں طالبات سے تبادلہ خیال کیا اور اسلام آباد میں انہوں نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کا دورہ کیا اور اسلامی علوم کے حصول میں مشغول طلبہ و طالبات سے بات چیت میں حصہ لیا۔ انہوں نے مسلم دنیا کے ساتھ پائیدار تعلقات استوار کرنے کے صدر اوبامہ کے عزم کا اعادہ کیا۔

SECRETARY CLINTON CITES MUTUAL RESPECT AND SHARED VALUES



(AP Photo)

WITH MUSLIM WORLD

Secretary of State Hillary Rodham Clinton renewed President Obama's call for a "new beginning" in relations between the United States and Muslim communities, as she urged a cooperative focus on common challenges and goals.

Speaking at the U.S.-Islamic World Forum in Doha, Qatar, February 14, Clinton said the Obama administration has "worked to alter the tone and deepen the substance of our relationships with people from all regions and all backgrounds" during its first year in office. The new U.S. approach rests on the three core pillars of "mutual respect, mutual interest and mutual responsibility; a shared commitment to universal values; and broad engagement with governments and citizens alike," she said.

Clinton said the message of President Obama's June 4, 2009, speech in Cairo remains vital in encouraging open dialogue and equal partnership.

"Building a stronger relationship cannot happen overnight or even in a year. It takes patience, persistence and hard work from all of us ... to take responsibility for retiring stereotypes and outdated views and for bringing a renewed sense of

وزیر خارجہ ہیلری روڈہم کلنٹن نے 14 فروری کو قطر کے دار الحکومت دوہہ میں "امریکہ اور مسلم دنیا" کے فورم سے خطاب کرتے ہوئے صدر اوباما کے اس اعلان کی تجدید کی کہ ہم امریکہ اور مسلم معاشروں کے درمیان تعلقات کے نئے دور کا آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے اور مشترکہ مقاصد کی تکمیل کے لئے مل جل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے کہا اوباما انتظامیہ نے اقتدار سنبھالنے کے پہلے سال ہی یہ فیصلہ کیا کہ "لب و لہجہ تبدیل کیا جائے اور تمام علاقوں اور ہر قسم کے پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے تعلقات کو وسعت اور گہرائی دیا جائے۔" امریکہ کی یہ نئی سوچ تین اصولوں پر مبنی ہے۔ ایک "باہمی احترام، باہمی مفاد اور باہمی ذمہ داری، دوسرے عالمگیر اقدار سے مشترکہ وابستگی اور تیسرے مختلف ملکوں کی حکومتوں اور وہاں کے شہریوں سے وسیع تر روابط۔"

مسز کلنٹن نے کہا 4 جون 2009 کو صدر اوباما نے قاہرہ میں اپنی تقریر میں جو پیغام دیا تھا، وہ کھلے مذاکرات اور برابر کی شراکت داری کی دعوت دیتا ہے۔

انھوں نے کہا "مضبوط تعلقات کا قیام ایک دن یا ایک سال میں ممکن نہیں۔ اس کے لئے ہم سب کو صبر، مستقل مزاجی اور سخت محنت سے کام کرنا ہوگا تاکہ فرسودہ خیالات و نظریات کو رد کیا جاسکے اور

وزیر خارجہ کلنٹن کا

مسلم دنیا کے ساتھ باہمی احترام اور

مشترکہ اقدار کے تعلق کے بارے میں اظہار خیال

cooperation,” she said.

The United States shares the values, hopes and ambitions that all hold “as mothers and fathers, students and workers, business leaders and social advocates, and members of the human family,” she said.

Democratic reform is a critical element of progress in modern societies, Clinton said, and those who have a say in the decisions that affect their own lives, and who can freely access information and express their views, are in the best position to fulfill their potential, which will also serve the interests of their country.

In addition, “women’s rights and national progress go hand in hand,” she said. “No country can achieve its full potential when half the population is left out or left behind.”

The secretary said violence against women “is not cultural. It is criminal.” She called for religious leaders to take a stand against practices such as honor killings, child marriages, and domestic and gender-based violence.

Violent extremism remains a threat to Muslim countries as well as the United States, Clinton said. “True and lasting security takes root in places where people have the opportunity to find jobs, to be educated, to raise healthy families, and benefit from the scientific and technological breakthroughs.”

The Obama administration believes that “education and innovation are the currency of this century,” and is working to expand educational opportunities, support entrepreneurs in the Muslim world through programs such as the Global Technology and Innovation Fund, and promote advances and exchanges in science and technology.

“Our goal is to identify excellent ideas and successful projects in Muslim communities and then invest in them, help to scale them up, and to connect innovators and entrepreneurs so they can support and enhance each other’s work,” she said.

The United States shares the view of Islamic leaders and community members who are outraged at “those who claim to kill in the name of God,” and, Clinton said, “we are determined to prevent extremists from driving wedges between Muslims and non-Muslims — in America or anywhere.”

“Islam is — and must be — an important part of the solution in confronting violent extremism,” she said.

تعاون کا نیا جذبہ پیدا کیا جاسکے۔ ماں، باپ، طالب علم، محنت کش، تجارتی لیڈر، سماجی کارکن اور انسانی برادری کے ارکان کی حیثیت سے تمام لوگ جو اقدار، امیدیں اور خواہشات رکھتے ہیں امریکہ ان سب میں برابر کا شریک ہے۔“

انہوں نے کہا جدید معاشروں میں جمہوری اصلاحات ترقی کے عمل کا بنیادی جزو ہیں۔ جن لوگوں کو اپنی زندگیوں پر اثر انداز ہونے فیصلوں میں شرکت کا موقع ملتا ہے، جنہیں اطلاعات تک آزادانہ رسائی حاصل ہوتی ہے، اور جنہیں اپنے خیالات کے اظہار کی آزادی حاصل ہوتی ہے، وہی لوگ اپنی صلاحیتوں کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے ان کے ملکوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ “خواتین کے حقوق اور قومی ترقی کا بھی آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ایسا کوئی بھی ملک اپنی صلاحیتوں سے مکمل استفادہ نہیں کر سکتا جس کی آدھی آبادی کو پیچھے چھوڑ دیا جائے۔“

خواتین پر تشدد “کوئی ثقافتی فعل نہیں، یہ مجرمانہ عمل ہے۔“ انہوں نے مذہبی پیشواؤں پر زور دیا کہ غیرت کے لئے قتل، کم عمری کی شادی، گھریلو تشدد اور جنس کی بنیاد پر تشدد جیسی برائیوں کے خلاف مضبوط موقف اختیار کریں۔

انتہا پسندی کے حوالے سے انہوں نے کہا، “پُر تشدد انتہا پسندی مسلم ممالک اور امریکہ دونوں کے لئے ایک بڑا خطرہ ہے۔ حقیقی اور پائیدار امن و سلامتی صرف ان جگہوں پر جڑ پکڑتی ہے جہاں لوگوں کو روزگار، تعلیم، بچوں کی اچھی پرورش اور سائنسی اور فنی ترقی سے مستفید ہونے کے مواقع ملتے ہوں۔ او با ما انتظامیہ سمجھتی ہے کہ موجودہ صدی میں تعلیم اور جدت پسندی ہی سکھ رائج الوقت ہے۔ ہماری انتظامیہ تعلیمی سہولیات میں توسیع جگہوں کی کمی نا لوجی اور جدت پسندی فنڈ جیسے پروگراموں کے ذریعے مسلم دنیا میں صنعتکاروں کی حوصلہ افزائی اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے کام کر رہی ہے۔“

انہوں نے کہا، “ہمارا نصب العین یہ ہے کہ مسلم معاشروں میں اچھے نظریات اور کامیاب منصوبوں کی نشاندہی کی جائے، ان میں سرمایہ کاری کی جائے، انہیں آگے بڑھایا جائے اور جدت پسندی اور صنعتکاری کا آپس میں رابطہ جوڑا جائے تاکہ دونوں شعبے ایک دوسرے کے کام میں مدد و معاون ثابت ہوں۔ امریکہ ان مسلم لیڈروں اور سماجی کارکنوں کے خیالات سے پوری طرح متفق ہے جو خدا کے نام پر قتل کرنے کے دعویداروں کی مخالفت کرتے ہیں۔ ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ ایسے انتہا پسندوں کو قابو میں لایا جائے گا جو امریکہ یا دنیا کے کسی بھی حصے میں مسلم اور غیر مسلم کے درمیان خلا پیدا کرنا چاہتے ہیں۔“

وزیر خارجہ نے کہا، “پُر تشدد انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلام ایک اہم ذریعہ ہے اور یہ یقیناً ایک اہم ذریعہ ثابت ہوگا۔“

REALIZING PAKISTAN'S ECONOMIC POTENTIAL



By: Neal S. Wilson
U.S. Deputy Secretary of Treasury

تحریر: نیل ایس ویلسن
نائب وزیر خزانہ

Fifteen months ago, Pakistan stood on the brink of financial crisis. During a time of unprecedented turmoil in financial global markets, Pakistan's unsustainable fiscal policies, made worse by the worldwide spike in food and fuel prices, produced a dangerous set of consequences: accelerating inflation, a collapse in the rupee, and a profound downturn in the Pakistani economy.

Faced with difficult choices, the Government of Pakistan took courageous steps to avert disaster. Implementing essential reforms and working closely with the IMF, the World Bank and the Asian Development Bank, Pakistan has secured a notable – albeit fragile – recovery. Inflation has fallen, the stock market has regained much of its value, and foreign exchange reserves have been replenished.

Pakistan's economic situation has stabilized, but during the current period, Pakistan must build the foundation for an economy that is not merely stable, but prosperous; an economy that provides the security, educational opportunities, health care and modern infrastructure.

As Pakistan strives to realize that promise, the United States is committed to being your long-term partner. To strengthen that partnership, we have made substantial financial commitments to support economic development, the expansion of the social safety net, and increased energy production.

In addition to the substantial resources the U.S. has contributed directly and through the IMF and World Bank, we have also committed our best resource – our people. Complementing the work of U.S. professionals already providing development assistance in Pakistan, U.S. Treasury Department advisors will soon begin providing technical assistance to the Ministry of Finance and Central Bank. Through these professionals, we hope to help Pakistan develop the tools to become financially independent by strengthening revenue collection, debt management, and capital markets – and by increasing the transparency of the financial system.

In my meetings with senior officials in Islamabad, the economic

آج سے 15 ماہ قبل پاکستان مالی بحران کے دہانے پر پہنچ چکا تھا۔ عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر معمولی افراطی کے اس دور میں پاکستان کی کمزور مالیاتی پالیسیوں نے، جو عالمی سطح پر خوراک اور ایندھن کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے سے اور بھی خراب ہو گئی تھیں، خطرناک نتائج کا ایک سلسلہ پیدا کر دیا جیسا کہ افراط زر میں اضافہ، روپے کی قیمت میں زبردست گراوٹ اور معیشت میں سخت کساد بازاری۔

حکومت پاکستان نے جرات مندی سے کام لیتے ہوئے اس بحران پر قابو پانے کے لئے اقدامات کئے۔ ضروری اصلاحات پر عمل درآمد کرتے ہوئے اور آئی ایم ایف، عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے قریبی رابطہ رکھتے ہوئے پاکستان نے ایک واضح اگر کمزور اقتصادی بحالی حاصل کر لی۔ پاکستان میں افراط زر کی شرح بھی کم ہوئی ہے، اسٹاک مارکیٹ کی ساکھ کافی حد تک بحال ہو چکی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں جو کمی پیدا ہو گئی تھی، وہ بھی ڈور ہو چکی ہے۔

پاکستان کی اقتصادی صورتحال میں جو استحکام آیا ہے، پاکستان کو چاہئے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک ایسی معیشت کی بنیاد رکھے، جو صرف مستحکم ہی نہ ہو بلکہ پھلنے پھولنے والی بھی ہو۔ ایک ایسی معیشت، جو سیکورٹی، تعلیمی مواقع، علاج معالجے کی سہولیات اور جدید بنیادی ڈھانچہ فراہم کرے۔ ایسے وقت میں، جب کہ پاکستان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے کوشاں ہے، امریکہ کا یہ عزم ہے کہ وہ پاکستان کا طویل المیعاد شراکت دار ثابت ہوگا۔ اس شراکت داری کو مضبوط بنانے کیلئے ہم نے خاصے بڑے وسائل پاکستان کو فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے تاکہ اسے اقتصادی ترقی میں مدد ملے، وہ اپنے سماجی تحفظ کا دائرہ کار بڑھاسکے اور بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرسکے۔

امریکہ نے نہ صرف براہ راست اور آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے ذریعے پاکستان کو مالی وسائل مہیا کئے ہیں بلکہ اپنے بہترین وسائل یعنی اپنے ماہرین بھی مہیا کئے ہیں۔ امریکی ماہرین پاکستان میں ترقیاتی کاموں میں جو مدد دے رہے ہیں، ان کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے امریکی محکمہ خزانہ

